

اجماع، استحسان، تقلید اور قیاس: کتابیات

- ۱۔ ابن حزم ، ابن محمد علی بن احمد بن سعید: مراتب الاجماع/ ابن محمد علی بن احمد بن سعید و تقد مراتب الاجماع ابن تیمیہ القاہرہ: مکتبہ القدسی، ۱۳۵۷ھ، ۱۸۱ ص
- ۲۔ ابن المنذر، امام: الاجماع قطر: راسہ المحاکم الشرعیہ و الشون الدینہ، ۱۹۸۱ء، ۱۵۸ ص
- ۳۔ عبدالرزاق، علی : الاجماع فی الشرعیہ الاسلامیہ ، القاہرہ: دارالفکر العربی، ۱۸۳۷م، ۱۱۲ ص
- ۳۔ عبدالفتاح، الحسنین: الاجماع مصدر ثالث من مصادر الشریع الاسلام ، طہطا: دارالاتحاد العربی، ۱۹۷۹م، ۲۹۶ ص
- ۵۔ عثمانی، محمد رفیع : فقہ میں اجماع کا مقام ، کراچی: ادارہ المعارف ، ۱۹۷۹، ۶۳ ص
- ۶۔ کمال فارورقی: اجماع اور باب اجتہاد/اردو ترجمہ ، مظہرہ الدین صدیقی ، کراچی : مرکزی ادارہ تحقیقات سلامیہ، ۱۹۶۵، ۳۳ ص

مقالات

- ۷۔ ابو زہرہ: ”اجماع امت اور علماء یورپ کا غلط طرز فکر“۔ الحق (اکوڑہ خٹک) ۳: ۳ (جنوری ۱۹۶۸) ۳۹-۳۷
- ۸۔ احمد حسن: ”الاتجاه الجديد الاجماع“۔ الدراسات الاسلامیہ (اسلام آباد) ۱۲: ۲-۳ (یونیو۔ دسمبر ۱۹۷۷م) ۲۱۳-۲۲۸
- ۹۔: ”اجماع۔ سرچشمہ ملی“۔ فکرونظر (اسلام آباد) ۷: ۷ (جنوری ۱۹۸۰) ۳۸۵-۵۰۵
- ۱۰۔: ”مقدمین مکاتب فقہ کا نظریہ اجماع“ فکر و نظر (اسلام آباد) ۶: ۳ (اکتوبر ۱۹۶۸ء) ۲۳۹-۲۶۰
- ۱۱۔ ٹونکی، ولی حسن : ”پوتے کی میراث اجماع امت کی روشنی میں“۔ بینات (کراچی) ۱۰: ۲ (سفر ۱۸۸۷ھ) ۲۹-۳۹
- ۱۲۔ جناتی، محمد ابرہیم: ”اجماع“ المجلس (لاہور) ۳: ۱-۲ (جنوری - فروری ۱۹۹۱ء) ۳۱-۶۷
- ۱۳۔ جعفری، رئیس احمد ”اجماع اور باب اجتہاد“ ثقافت (لاہور) ۱۳: ۲ (جون ۱۹۶۵) ۳۷-۳۱
- ۱۳۔ خالد مسعود: اجماع کی تین قسمیں“۔ میثاق (لاہور) ۹: ۳ (اکتوبر ۱۹۶۳) ۲۸-۳۳

- ۱۵۔ شاہد ، ایم ۔ اے: “ اجماع اور اجتہاد”۔ تاج (کراچی) ۱۸ : ۸۔۹
(ستمبر ۱۹۷۳ء) ۶۰۔۶۱
- ۱۶۔ عبدالملک: “ اجماع امت ” ترجمان القرآن (لاہور) ۱۰۳ : ۲
(اکتوبر ۱۹۸۵ء) ۱۱۔۱۶
- ۱۷۔ علوی، محمد سعید الرحمن : “ الاجماع ”۔ منہاج (لاہور) ۳ : ۳
(جولائی ۱۹۸۵ء) ۲۰۵۔۲۶۱
- ۱۸۔ غفاری، نور محمد : “ اجماع امت کی شرعی حیثیت”۔ بینات
(کراچی) ۲۵ : ۱ (اگست ۱۹۷۳ء) ۱۳۔۲۱
- ۱۹۔ الفاروقی، اسماعیل راجی : “ الاجتہاد و الاجماع کطرفی الدینیا
میکہ فی الاسلام ” المسلم المعاصر (بیروت) ۳ : ۹ (ینایر۔ مارس
۱۹۷۷ء) ۵۔۱۸
- ۲۰۔ فاروقی، کمال احمد: “ اجماع اور اجتہاد”۔ فکر و نظر (اسلام
آباد) ۱ : ۹ (مارچ ۱۹۶۳) ۱۸۔۳۰
- ۲۱۔ فضل الرحمن: “ اسلام کے ابتدائی عہد میں سنت ، اجماع اور
اجتہاد کے تصورات ” فکر و نظر (اسلام آباد) ۱ : ۱ : ۲۰ (جولائی
۔ اگست ۱۹۶۳) ۷۔۳۳
- ۲۲۔: “ السنہ والاجتہاد والاجماع فی العہد
الاسلامی الاول ” الدرسات اسلامیہ (اسلام آباد) ۳ : ۱ (ایلول
۱۹۶۵م) ۱۔۲۲
- ۲۳۔ کاکا خیل ، محمد نذیر : “ اجتہاد و اجماع مفتی محمد عبدہ کی
نظر میں ” فکر و نظر (اسلام آباد) ۷ : ۱۲ (جون ۱۹۷۰) ۸۹۶۔
۹۰۰
- ۲۴۔ لودھی، طیب شاہین: “ اجماع امت اور قانون سازی میں اس کی
حیثیت ” ترجمان القرآن (لاہور) ۹۲ : ۱ (ستمبر ۱۹۷۹)
۹۲۳۔۹۲ : ۲ (اکتوبر ۱۹۷۹) ۹۔۱۶
۹۲ : ۳ (نومبر ۱۹۷۹) ۹۔۱۷
- ۲۵۔ محمد الفراوی: “ الاجماع حقیقیۃ و حجیہ عندالمذاہب الاسلامیہ ”
رسالہ القریب (مہران) ۱ : ۳ (شعبان ۱۹۹۳م) ۸۱۔۱۰۶
- ۲۶۔ محمد ہاشم : “ اجماع اور اس کی حقیقت ” برہان (دہلی) نمبر ۱
(جولائی ۱۹۳۸) ۹۔۳۲
۲ (اگست ۱۹۳۸) ۹۶۔۱۲۷
۳ (ستمبر ۱۹۳۸) ۱۷۹۔۱۸۸
- ۲۷۔ مودودی، سید ابوالاعلیٰ : “ قانون سازی شوری اور اجماع ”
ترجمان القرآن (لاہور) ۳۳ : ۲۔۳ (مئی ۱۹۵۵) ۱۳۳۔۱۳۸

- ۲۸۔ نعیم صدیقی : “قرآن و حدیث ، اجتہاد ، قیاس ، اجماع” ترجمان القرآن (لاہور) ۱۰۵ : ۳ (جون ۱۹۸۶) ۳۱-۳۳

استحسان

- ۲۹۔ محمد رفیق: “نظریہ استحسان فی الفقہ الاسلامی مع نظریہ العدالہ فی القانون الوفیعی ، اسلام آباد: الجامعہ الاسلامیہ العالمیہ ، ۱۹۹۲م، ۲۹۸ ص
- ۳۰۔ احمد حسن : “استحسان” فکر و نظر (اسلام آباد) ۱۲ : ۳ (اکتوبر ۱۹۴۳) ۲۲۳-۲۳۳
- ۳۱۔: “صدر اسلام میں اجتہاد، رائے قیاس اور استحسان” فکر و نظر (اسلام آباد) ۳ : ۳ (اکتوبر ۱۹۶۶ء) ۱۶۷-۱۹۸
- ۳۲۔ بخاری، سید عبدالرحمن : “استحسان ” منہاج (لاہور) ۳ : ۳ (اکتوبر ۱۹۸۵) ۵۲-۲۳۸
- ۳۳۔ السخیری، محمد علی : “الاستحسان المقارن ” (مہران) ۱ : ۳ (رجب شعبان ۱۳۰۳ھ) ۷۲-۸۵
- ۳۳۔ سامی الغریبی: “حجیہ الاستحسان عند المذاهب الاسلامیہ ” رسالہ القریب (مہران) ۲ : ۶ (رمضان- شوال ۱۹۹۵م) ۱۹۸-۲۰۹
- ۳۵۔ قادری، شجاعت علی : “امام ابو حنیفہ اور استحسان” فکر و نظر (اسلام آباد) ۲۱ : ۹ (مارچ ۱۹۸۳) ۳۳-۵۸
- ۳۶۔ القاسمی، القاضی مجاہد الاسلام : “الاستحسان ” فی ضوء الكتاب السنہ ” البعث الاسلامیہ (لکھنؤ) ۳۵ : ۷ (اکتوبر ۱۹۹۰م) ۶۳-۷۳

تقلید

کتب

- ۳۷۔ ابراہیمی، عبدالرضا : رسالہ التقليد - کرمان : بمطبعہ المعادہ، ۱۳۵۳ھ، ۹۲ ص
- ۳۸۔ ابوالقاسم بن زین العابدین بن کریم : اجتہاد و تقلید - کرمان : چاپخانہ سعادت، ۲۹۳ ص
- ۳۹۔ الاصفہانی، الشیخ محمد حسین : “الاجتہاد و التقليد - النجف: دارالکتب الاسلامیہ ، ۱۹۵۷م، ۱۳۸ ص

- ۳۰۔ البروجروی، آقا حسین الطباطبائی: انیس المقلدین فی احکام الدین
- تہران: مرکز فروش تہران ، ۱۳۶۶م، ۸۳ ص
- ۳۱۔ تہانوی، محمد اشرف علی : تقلید و اجتہاد۔ کراچی: دارالاشاعت،
۱۰۳ ص
- ۳۱ب۔:“تقیح التقلید فی مسئلہ اجتہاد و تقلید -
لاہور: نعمان پبلشنگ کمپنی، ۱۷۶ ص
- ۳۲۔ راشدی، ابو محمد بدیع الدین شاہ: “ تنقید سدید برسالہ اجتہاد و
تقلید - وزیر آباد: ادارہ احیاء تراث اہل السنہ ، ۱۹۸۲ء، ۳۱۲ ص
- ۳۳۔ رضا الصدر: “ الاجتہاد و التقلید بیروت: الکتاب اللبنانی، ۱۹۷۵
- ۳۳۔ شاہ ولی اللہ دہلوی: “ عقد الجید/سندهی ترجمہ غلام حسین
جلبائی۔ حیدرآباد:شاہ ولی اللہ اکیڈمی، ۹۶۶، ۱۲۳ص
- ۳۵۔:“عقد الجید فی احکام الاجتہاد
والتقلید - القاہرہ: مطبعہ الشركہ المطبوعات العلیہ ، ۱۳۲۹ھ،
۶۳ ص
- ۳۶۔ الشقیطی، محمد امین : “ القول السدید فی کشف حقیقہ التقلید
۔ القاہرہ: دارا الصحوة، ۱۹۸۵م، ۱۱۰ص
- ۳۷۔ شوکافی ، محمد بن علی : حقیقت تقلید و اجتہاد : ترجمہ ، القول
المفید فی ادلہ اجتہاد والتقلید/محمد بن علی شوکافی ، ترجمہ
طیب شاہین لودھی، ملتان : فاروقی کتب خانہ، ۱۲۸ ص
- ۳۸۔:“القول المفید فی ادلہ الاجتہاد
والتقلید۔ القاہرہ: ۱۹۲۹ء، ۵۲ص
- ۳۹۔ کاندھلوی، محمد ادیس: اجتہاد اور تقلید کی بے مثال تحقیق۔
لاہور: جامعہ الشرفیہ ، ۱۳۳ص
- ۵۰۔ گوندلوی، محمد یحییٰ: مقلدین کی عدالت میں۔ گوجرانوالہ :
ادارہ اشاعہ الحدیث ۱۹۸۲، ۲۲۳ص
- ۵۱۔ محمد الاسوتی:“الاجتہاد والتقلید فی الشرعیہ۔ قطر: الثقافة للشر،
۱۹۸۷
- ۵۲۔ محمد طیب: “ اجتہاد اور تقلید۔ دیوبند: ادارہ تاج المعارف،
۱۹۶۰، ۱۶۰ص
- ۵۳۔ النابلسی، عبدالغنی: “ خلاصہ التحقيق فی بیان حکم التقلید
والتلفیق۔ استنبول : دارا الشقہ ، ۳۸۳ ص
- ۵۳ب۔ نجم ، محمد افضل خان: “ القول السدید فی اثبات التقلید ،
سرگودھا: انصار آرٹ پریس، ۱۹۹۳ء، ۱۷۳ ص

۵۳۔ یوسف، صلاح الدین: ” اہل حدیث اور اہل تقلید - لاہور: ادارہ الاعتصام، ۱۹۷۶ء، ص ۸۰

مقالات

- ۵۵۔ ”اجتہاد و تقلید“ بینات (کراچی) ۳۱: ۲-۱ (مئی - جون ۱۹۸۲ء) ۳۲-۳۸
- ۵۶۔ ”اجتہاد و تقلید“ المجلس (لاہور) ۳: ۳-۳ (مارچ - اپریل ۱۹۹۱ء) ۲۸-۲۰
- ۵۷۔ احمد حسن: ”مکاتب فقہ دور تقلید سے پہلے۔ ایک تاریخی مطالعہ“۔ فکر و نظر (اسلام آباد) ۶: ۱۰ (اپریل ۱۹۶۹) ۷۳۱-۷۵۰
- ۵۸۔ الطاف جاوید: ”دومذہبی نظام ہائے فکر تقلیدی اور تخلیقی“ فکر و نظر (اسلام آباد) ۶: ۱ (جولائی ۱۹۶۸) ۵۶-۶۳
- ۵۹۔ خلیل المیس ”خلاصہ التحقيق فی مسائل التقليد التلفيق“ الفكر الاسلامي (بيروت) ۹: ۱۲ (كانون الاول ۱۹۸۰م) ۳۸-۶۳
- ۶۰۔ رحمانی، خالد سيف الله: ”بحث فی التقليد و التلفيق“۔ البعث الاسلامي (لکھنؤ) ۳۸: ۱ (فبرایر - مارس ۱۹۹۳) ۵۲-۶۰
- ۶۱۔ ”.....“ تقلید اور تلفیق ”۔ بحث و نظر (پٹنہ) ۳: ۹ (اپریل - جون ۱۹۹۰) ۶۶-۹۹
- ۶۲۔ ساجدہ محمد حسین: ”قاضی محب اللہ باری اور ان کے نظریہ تقلید پر اجمالی تبصرہ“۔ منہاج (لاہور) ۱۳: ۳ (جولائی - ستمبر ۱۹۹۶) ۱۲۳-۱۳۱
- ۶۳۔ سامی الغریبی: ”التقليد عبدالمذاهب الاسلاميه“۔ رساله التقريب (مهران) ۳: ۹ (۱۹۹۶) ۱۸۲-۲۰۶
- ۶۴۔ سمیع عاطف: ”الاجتهاد والتقليد“ الدراسات الاسلاميه (اسلام آباد) ۵: ۳ (دسمبر ۱۹۷۰) ۷۵-۱۰۵
- ۶۵۔ عبدالرشید، خواجہ: ”تقلید جلد“۔ فکر و نظر (اسلام آباد) ۱: ۷ (جنوری - فروری ۱۹۶۳) ۹۳-۹۶
- ۶۶۔ عبدالواحد: ”التقليد والتلفيق“۔ منہاج (لاہور) ۳: ۱ (جنوری ۱۹۸۶) ۵۵-۱۰۰
- ۶۷۔ عثمانی، ظفر احمد: ”تقلید کے بارے میں ایک گفتگو“۔ البلاغ (کراچی) ۱: ۱۰ (جنوری ۱۹۶۸) ۲۳-۲۶
- ۶۸۔ قادری، سید معین الدین: ”التقليد والتلفيق فی الفقہ الاسلاميه“۔ المسلم المعاصر (بيروت) ۱۰: ۳۹ (مئی - یولیو ۱۹۸۳) ۸۷-۸۸
- ۶۹۔ محمود، عبدالحلیم: ”الفلسفہ الاسلاميه بين الاصله والتقليد“ الفكر الاسلامي (بيروت) ۲: ۱ (۱۹۷۱م) ۱۰-۱۵

- ۷۰۔ مرتضیٰ مطہری، شہید: “اجتہاد اور تقلید” توحید (قم، ایران) ۱۰: ۱ (دسمبر - جنوری ۱۹۹۳) ۳۳-۴۲
- ۷۱۔ معصومی، محمد صغیر حسین: “شاہ ولی اللہ کا نظریہ تقلید” فکر و نظر (اسلام آباد) ۸: ۱۲ (جون ۱۹۷۱ء) ۹۰۳-۹۱۲
- ۷۲۔ النابلسی، عبدالغنی (مترجم) “خلاصہ التحقيق فی بیان حکم التقليد والتلفیق” الفكر اسلامي (بيروت)؛ ۱۱ (تشرين الثاني ۱۹۸۰) ۸۶-۹۸
- ۷۳۔ نعمانی، عبدالرشید: “تقلید مجتہدین خیر القرون” بینات (کراچی) ۳۳: ۶ (نومبر ۱۹۷۸) ۱۴-۲۵

قیاس

- ۷۴۔ ابن تیمیہ: “القياس في الشرع الاسلامي بيروت: دارالافاق الجديده، ۱۹۸۲م، ۲۰۶ ص
- ۷۵۔ احمد حسن: “صدر الاسلام میں اجتہاد، رائے قیاس اور استحسان” فکر و نظر (اسلام آباد) ۳: ۳ (اکتوبر ۱۹۶۶) ۱۶۷-۱۹۸
- ۷۶۔ الرازی، ابی بکر احمد بن علی: “الفصول فی الاصول (ابواب الاجتہاد و القیاس)، لاہور: مطبعہ المکبہ العلیہ، ۱۹۸۱م، ۲۳۳ ص
- ۷۷۔ جناتی، محمد ابراہیم: “اجتہاد کے منابع می قیاس” المجلس (لاہور) ۵: ۹ (ستمبر ۱۹۹۳) ۲۲-۳۳، ۵: ۱ (نومبر ۱۹۹۳) ۳۷-۶۶
- ۷۸۔ عبدالقدوس، محمد: “اسلام میں اجتہاد و قیاس کا مقام” فکر و نظر (اسلام آباد) ۱۳: ۱۲ (جون ۱۹۷۶) ۱۰۵۷-۱۰۶۹
- ۷۹۔ عبدالمنان: “کیا اجتہادی و قیاسی مسائل شریعت ہیں؟” ترجمان الحديث (لاہور) ۱۹: ۶ (جون ۱۹۸۶) ۳۲-۳۳
- ۸۰۔ قاضی، سعید اللہ: “ابوبکر الجصاص اور اجتہاد و قیاس” اقبال ریویو (لاہور) ۲۱: ۳ (جنوری ۱۹۸۱) ۷۵-۱۰۰
- ۸۱۔ الندوی، مجیب اللہ: “القياس في الاسلام”- الرشاد (اعظم گڑھ) ۲: ۳ (ینایر-مارس ۱۹۹۰) ۵۳-۶۶
- ۸۲۔ نعیم صدیقی: “قرآن و حدیث” اجتہاد، قیاس، اجماع” ترجمان القرآن (لاہور) ۱۰۵: ۳ (جون ۱۹۸۶) ۳۱-۳۳
- ۸۳۔ ہاشمی، سید محمد متین: “تشریح الاسلامی میں قیاس کا مقام” المعارف (لاہور) ۱۳: ۱۱ (نومبر ۱۹۸۱) ۳-۱۵
- ۱۳: ۱۲ (دسمبر ۱۹۸۱) ۱۵-۳۰

۸۳۔.....:“تشریح اسلامی میں قیاس کا مقام”
فکر و نظر (اسلام آباد) ۱۶: ۷ (جنوری ۱۹۷۹) ۲۸-۳۷

IJMA

85. Ahmad Hasan: "The Argument for the Authority of Ijma" *Islamic Studies* (Islamabad) 10: 1 (March 1971) 39-52
86.: "The Classical Definition of Ijma" *Islamic Studies* (Islamabad) 14: 4 (Winter 1975) 261-270
87.: "Comparative Study of Ijma, Sangha, Sanhedrin and Church" *Islamic Studies* (Islamabad) 11: 4 (December 1972) 251. 270
88.: "The Doctrine of Ijma in Islam. Islamabad Research Institute, 1976. 274p.
89.: "Ijma an Intergration Force in the Muslim Community" *Islamic Studies* (Islamabad) 6: 4(December 1967) 389. 406
90.: "Ijma in the Early Schools" *Islamic Studies* (Islamabad) 6: 2 (June 1967) 121-140.
91.: "Modern trends in Ijma" *Islamic Studies* (Islamabad) 12: 2 (June 1973) 121-152
92.: "The Political Role of Ijma" *Islamic Studies* (Islamabad) 8: 2 (June 1969) 135. 150
93. Ausaf Ali: "The Institution of Ijma: its Concept, Efficacy and Politics in Islamic Society". *The Universal Message* (Karachi) 11: 9 (Feb 1990) 11-15
94. Faruki, Kemal A. "Ijma and Ijtihad for Modern Conditions" *Al-ahibba* (Lahore) 4: 4 (April 1973) 24-32.

95.: "Ijma and Ijthi9ad for Modern Conditions" *The Voice of Islam* (Karachi) 20: 11 (August 1972) 585-592.
96.: "Ijma and Ijtihad for Modern Conditions" *Islamic Order* (Karachi) 1: 2 (1979) 76-83
97.: "Ijma and the Gate of Jjtihad: Karachi: Gateway Publications, 1954. 42p.
98.: "Ijtihad and Ijma; In: Kemal A. Faruki. *Islamic Jurisprudence*. Karachi: Pakistan Publishing House, 1962, p 152-165.
99.: "Ijtihad and Ijma; In: Kemal A. Faruki. *Islamic Jurisprudence*. Karachi: Pakistan Publishing House, 1962, p 67-74.
100.: "Faruqi, Muhammad Y.: "The Development of Ijma the Practices of the Khulafa al-Rashidun and the views of the Classical Fuqaha" . *American Journal of Islamic Social Sciences* (Herndon) 9: 2 (Summer 1992) 173. 187.
101. Fazlur Rehman : " Concepts Sunnah, Ijtihad and Ijma in the Early Period" *Islamic Studies* (Islamabad) 1: 1 (1962) 5-21.
102. Kamali, Mohammad Hashim: " Ijma or Concesus of Opinion; In: Muhammad Hashim Kamali. *Principles of Islamic Jurisprudence* Selangor Darual Ehsan; Pelanduk Publications, 1989. P. 211-247.
103. Majid Khadduri (tr): " on Consensus (Ijma); In : Majid Khadduri, *Islamic Jurisprudence Shafi is Fisala*. Baltimore: The John Hopkins Press, 1961, p. 285-287.

104. Muslehuddin, Muhammad: Ijma or Consensus and Other Source of Law ; In: Muhamamd Musleduddin. Philosophy of Islamic Law and the Orientalists. Lahore: Islamic Publications, p. 146-148.
105. Weiss, Bernard G.: "Ijma; In: The Encyclopedia of Religion. New York: Macmillain, 1987, Vol. 07. P. 89-90
106. Yousaf, S.M.: A Study of Iqbal's View on Ijma. *Iqbal Review* (Lahore) 3: 3 (October 1962) 17. 25.

ISTIHSAN

107. Ahmad Hasan: The Principle of Istihsan; In: Ahamd Hasan, Analogical Reasoning in Islamic Jurisprudence. Islamabad: Islamic Research Institute, 1986, p. 424-462.
108.: " The Principle if Istihsan in Islamic Jurisprudence" *Islamic Study* (Islamabad) 16: 4 (Winter 1977) 347-362.
109. Kemali, Mohammad Hashim: " Istihsan or Equity in Islamic Law; In: Mohammad Hashim Kameli. Principles of Islamic Jurisprudence. Selangor Darul Ehsan: Pelanduk Publications, 1989, p. 309-338.
110. Majid Khadduri (tr.) On Juristic Preference (Istihasn); In: Majid Khadduri Islamic Jurisprudence: Shafi's Risala. Baltimore: The Johns Hopkins Press, 1961. P. 304-332.
111. Muslehddin, Muhammad. Istihan or Juristic Preference; In: Muhammad Muslehuddin. Philosophy of Islamic Law and the Orientalists. Lahore: Islamic Publications, p. 150-155.

TAQLID

112. Al-Alwani, Taha J.: “ The Scop of Taqlid”. *American Journal of Islamic Social Sciences* (Herndon) 9: 3 (1992) 383-387.
113.: “Taqlid and Ijthiad”. *American Journal of Islamic Social Sciences* (Herndon) 9: 2 (Summer 1992) 233-242.
114. Faruki, Kemal A. Ijtihad and Taqlid; In: Kemal A. Faruki. *Islamic Jurisprudence*. Karachi: Pakistan Publishing House, 1962.p. 88-99.
115. Hallq, Wael B. “ Issues and Problems (Ijthiad and Taqlid)” *Islamic Law and Society* (Leiden) 3: 2(1996) 127-136.
116. Jackson, Sherman A. “ Taqlid Legal Scaffolding and the Scope of Legal Injustions in Post Formative Theory: Mutlaq and Amm in the Jurisprudence Shihad al-Din al-Qarafi”. *Islamic Law and Society* (Leiden) 3:2 (1996) 165-192.
117. Mohammad Fadel: “ The Social Logic of Taqlid and the Rise of the Mukhatasar”. *Islamic Law and Society* (Leiden) 3: 2 (1996) 193-233.
118. Powers. David S. (ed): *Ijtihad and Taqlid: Special Issue of Islamic Law and Society*. 3: 2 (June 1996), Leiden: EJ. Brill, 1998. 304p.
119. Shah, Nawsim Hasan: “ Ijtihad and Taqlid” *Dawah Highlights* (Islamabad) 5: 1 (1994) 10.13

QIYAS

120. Ahmad Hasan: “ The Definition of Qiyas in Islamic Jurisprudence”. *Islamic Studies* (Islamabad) 20: 3 (1991) 201-226.
121.: The Development of the Principle of Qiyas-an Historical Perspective; In: Ahmad Hasan. *Analogical Reasoning in Islamic Jurisprudence*.

- Islamabad: Islamic Research Institute, 1986, p. 5-121.
122.: “ Early Modes of Ijtihad, Ray, Qiyas and Istihad”. *Islamic Studies* (Islamabad) 6: 1 (1967) 47-79
 123.: “The Principal of Qiyas in Islamic Law: An Historical Prespective”. *Islamic Studies* (Islamabad) 15: 3 (Autum 1976) 201-210.
 124. Faruki, Kemal A. : Ijtihad and Qiyas; In: Kemal A, Faruki, *Islamic Jurisprudence*. Karachi: Pakistan Publishing House, 1962, p. 140-151.
 125.: “Isma and Qiyas; In: Kemali A. Faruki. *Islamic Jurisprudence*. Karachi: Pakistan Publishing House, 1962, p. 63-67.
 126. Keamli, Mohammad Hashim: Qiyas (Analogical Deduction); In: Mohammad Hashim Kemali. *Principles of Islamic Jurisprudence*. Selangor Darul Ehsan: Pelanduk Publications. 1989, p. 248-289.
 127.: “ Qiyas (Analogy) ; In: *The Encyclopedia of Religoin*. New York: Macmillan, 1987, Vol 12. P. 128-129.
 128. Majid Khadduri (tr): *On Analogy (Qiyas)*; In: Majid Khadduri. *Islamic Jurisprudence: Shafi is Risala* . Baltimore: The John Hopkins Press, 1961, p. 288-294.
 129. Muslehuddin, Muhammad: Qiays or Anaology; In: Muhammad Masleuddin. *Philosophy of Islamic Law and the orientalis*. Lahore: Islamic Publications, p. 135-142.
 130. Al-Razi, Abu Bakr Ahamd bin Ali: *Principles of Muslim Jurisprudence (Chapters on Qiyas and*

Ijthiahd). Lahore: (al-Maktabat-e-Ilmiyyah, 1975, 69p.

131. Siddiqi, Nusrat Rashid: "The Early Modes of Ijtihad-Qiyas". The Voice of Islam (Karachi) 13: 9 (June 1965) 475-487.
132. Weeramnatry, C. G.: Qiyas (Reasoning by Analogy); In : C.G. Weeramnatry. Islamic Jurisprudence. Houndmills: Macmillan Press, 1988. p. 40-45